پاکستان یوتھ لیڈرشپ جیم ۲۰۱۷

۱۹۹۰ میں دو نوجوانوں کی مدد سے قائم ہونے والی یس تنظیم نے چھ لاکھ پچاس ہزار سے زائد طلباء اور نوجوانوں سے براہِ راست سکول اسمبلیوں میں گفت و شنید کی ہے اور پچیاسی ۸۵ سے زائد اقوام کے ذی شعور اور اچھا مستقبل دیکھنے والے نوجوان لیڈروں کے لئے سینکڑوں ایک روزہ ورکشاپس اور ایک سو پچیس ۱۲۵ ہفت روزہ ورکشاپس کا انعقاد کیا ہے۔ یس کے جیمز اس کرہ ارض کے سب سے طاقت ور اور جانثار نوجوان سماجی تبدیلی کے لیڈروں کی معاونت کرتے ہیں۔ جیمز کا انعقاد چھ براعظموں میں ہو چُکا ہے۔

جیم کا مشن: یس تنظیم تبدیلی کے لئے کام کرنے والوں کے ساتھ رابطہ کاری اور متاثر کرنے کا کام کرتی ہے اور ساتھ ساتھ باہم مِل جل کر کام کرنے کو فروغ دیتی ہے۔ تاکہ تمام لوگوں کے لئے ایک پرزور، متوازن اور انصاف پر مبنی طرزِ زندگی کو فروغ دیا جا سکے۔ یس بنیادی طور پر ۱۸ سے ۳۵ سال کے نواجوانوں کے ساتھ کام کرتی ہے لیکن اس سے زائد عمر کے لوگوں کے ساتھ بھی یس کا کام تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

جیم کے اصول: جیمز کے ذریعے ہمارا بنیادی مقصد کام کے لئے ایسی گُنجائش پیدا کرنا ہے جہاں تبدیلی کے لئے متاثرکُن نوجوانان اپنی برادریاں اور کمیونٹیز استوار کریں اتفاق اور اتحاد کے پُل اور شراکت داریاں قائم ہوں تاکہ تمام لوگوں کے لئے ایک پُرزور، پائیدار اور انصاف پر مبنی دُنیا قائم کی جا سکے۔ ہمارے نزدیک دوستی اور رفاقت ہی دُنیا میں وقوع پذیر ہونے والی مثبت تبدیلیوں کا بُنیادی نظام ہے۔

درج ذیل آٹھ بُنیادی اصول جیمز کے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

۱۔ تمام مسائل آپس میں یکجا اور کلیدی ہیں۔

۲۔ نقطوں کو یکجا کرنا۔

۳۔ کثرت

۴۔ اندرونی دانش مندی

۵۔ برادریاں / کمیونیٹیز محفوظ اور قابلِ اعتماد رشتوں پر استوار ہوں۔

۶۔ فنونِ لطیفہ

۷۔ عدم تشدد

۸۔ اتحاد و یک جہتی

جیم ہی کیوں؟ موسیقی میں جیم ایک تخلیقی اور تحریک دینے والی لائق موسیقاروں کی محفل ہوتی ہے۔ جو فطری انداز سے ایک نئی دُھن تخلیق کرتے ہیں۔ جس کا کُل اور اکھٹا دوسرے حصوں سے عظیم ہوتا ہے اور اولیت رکھتا ہے۔ بالکل اِسی طرح سے ہمارے نزدیک جیم ایک ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں تبدیلی کے لئے کام کرنے والے نوجوانان اپنے جوش، جذبے، جنون، بصارت، کُھلے دل، ہمت اور حوصلے سے موسیقی تخلیق کرتے ہیں۔ وہ اِس جگہ اپنے ساتھ وہ لاتے اور مِل کر تخلیق کرتے ہیں جو پہلے سے ترتیب شدہ یا سوچا سمجھا نہیں ہوتا۔ اور اس عمل میں تمام کھلاڑیوں کے لئے یہ لازم و ملزوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی موجودگی کو ایک دوسرے کو بغور اور سنجیدگی کے ساتھ باہم مِل کر سُنیں اور تخلیق کریں تا کہ موسیقی کی دُھنیں، تجربات، علم اور نئی روح پیدا ہو، پروان چڑھے اور تقویت پائے۔ اِس ربط اور یکجہتی کے حقیقی معنوں میں وقوع پذیر ہونے سے جادو اور طلسم تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ اب تک ۵ برّاعظموں میں ۷۰ جیمز منعقد ہوچکے ہیں۔ جس میں ۱۸۵ اقوام کے نوجوان لیڈروں کو اکھٹا کیا ہے۔ **پاکستان یوتھ لیڈر شپ جیم** بھی پاکستان میں بسنے والے بین الاقوامی جیمز سے مستفید ہونے والے نوجوان منعقد کر رہے ہیں جن کو یس تنظیم سے معانت حاصل ہے۔ یس ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو تبدیلی کے لئے کام کرنے والے کارکنان کو آپس میں جوڑتی اور رابطہ پیدا کرتی ہے۔ اور تمام لوگوں کے لئے ایک پُر جوش، پائیدار اور انصاف پر مبنی طرز زندگی کے لئے شراکت داری اور متاثر کرنے کا ذریعہ ہے۔ یس کے متعلق مزید جانکاری اور گذشتہ ہونے والے جیمز کے متعلق جاننے کے لئے ویب سائٹ دیکھیں۔

جیم کے دوران کیا توقعات کی جاسکتی ہیں: جیم ایک کانفرنس، سیمینار یا کوئی روائتی میٹنگ نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا موقع ہے جو خاص طور پر تین مرحلوں پر کاربند ہوتا ہے۔

داخلی یعنی ذات سے متعلق، دوسروں کے متعلق اور سماج سے متعلق۔ تا کہ شرکاء کو گہری اور مکمل تحقیق اور کھوج لگانے کا موقع فراہم کیا جاسکے۔ جیم کے دوران مکالمے، دائرے بنانا، ناچ، موسیقی، فنونِ لطیفہ کے ذریعے بیان کاری، منظم نیٹ ورکنگ، کھیل، یوگا

اور شرکاء کے ذریعے ہونے والی ورکشاپس اور مہم جوئی جیسی سرگرمیوں کا انعقاد ہوتا ہے تاکہ اِس فارغ لمحے اور وقت میں ہم باہم مِل کر اپنے تجربات، سوالات، ولولے اور شوق کی تخلیق اور کھوج لگا سکیں۔ اس طرح کی سرگرمیوں، اظہارِ خیال اور محض ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے رہنے سے ہمیں یہ موقع ملتا ہے کہ ہم مواد حاصل کر سکیں، چیزوں کو نئے تناظر میں دیکھیں اور تصورات و خیالات، تخلیق کاریوں اور تجسس کو تحریک دیں تاکہ ہمارے وژن اور قدروں میں ربط پیدا ہو سکے۔ ہم اپنے خوف کا سامنا کر سکیں اس اس پر قابو پا سکیں۔ صحت مند ہو کر اپنے سفر میں نئے دوستوں اور رُفقاء کو تلاش اور شامل کر سکیں۔

جیم ایکدوسرے پر اثرات مرتب کرتا ہے:

گروپس اکٹھے ہوتے ہیں تاکہ ہم اپنی تہذیب، کہانیوں اور جدوجہد کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹ سکیں اور ایکدوسرے کو گہرائی اسے جان سکیں۔ جیم مختلف الرنگی / گوناگونی کو اوّلیت اور اہمیت دیتا ہے اور جہاں تک ممکن ہو مختلف زبانوں، ثقافتوں، نسلوں، فرقوں سے لوگوں کا گروپ اکٹھا کرتا ہے۔ ایک ہفتے کے دوران مشترک قدروں کو دریافت کیا جاتا ہے، اُن کے اختلافات کا احترام کیا جاتا ہے۔ جب ایک خطے میں تضادات اور جھگڑے رونما ہوتے ہیں تو "ہم بامقابلہ تمہارے والا" اتحاد و یکجہتی کا خواب دیکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ جیم ایسے مکالمہ جات کو تخلیق کرنے کی کوشش کرتا ہے جسمیں ہماری مشترک قدروں پر تعمیر کیا جاتا ہے۔ جس میں ہمارے اختلافات کو باہمی ہم آہنگی اور سیکھنے کے عمل سے دور کیا جاتا ہے نہ کہ فتنہ وفساد سے۔ ہم جیم کو ایک ایسا موقع سمجھتے ہیں جس میں ہم اپنی انسانی خصوصیات کی طرف رُجوع کرتے ہیں جو کہ ایک صحتمند مستقبل کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ یہاں یہ نیت اور ارادہ ہوتا ہے کہ سطحی نہیں بلکہ بامقصد دوستی اور بھروسہ بڑھایا جائے جس کا مطلب یہ بھی ہے کہ لکیر کا فقیر نہ بننا اور اپنی رسمی چیزوں کو چیلنج کرنا۔ سچ بولنا، ایکدوسرے کو مدد فراہم کرتے اور مدد لیتے ہوئے کٹھن اور مشکل مراحل سے گزرنا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جتنے قابلِ اعتماد اور خالص ہمارے رشتے ہوں گے ہم اپنے خطے میں شراکت داری کے لئے اتنی ہی مضبوط بنیادیں استوار کر سکیں گے۔

جیم ہرلیول / سطح پر اثرات مرتب کرتا ہے:

جیم کے ذریعے گروپ نسبتاً اس بات پر روشن دماغ، واضح اور بیدار ہوتا ہے کہ دُنیا کے متعلق اس کا وژن اور کام کیا ہے۔ ہمیں یہ موقع ملتا ہے کہ ہم اپنے مسائل کا راستہ تلاش کر سکیں جو کہ عام طور پر ممکن نہیں ہوتا۔ کچھ بنیادی اور فیصلہ کُن نکات کو سمجھ سکیں اور ایک بڑے

منظرنامے کے متعلق نسبتاً واضح تصویر حاصل کر سکیں۔ ایکدوسرے سے سیکھنے کے لئے اکٹھے ہو سکیں کہ کیا صحیح کام ہو رہا ہے، ہم نے کیا غلطیاں کی ہیں، ہمیں کہاں مدد کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس موقع ہے کہ ہم نئے اوزار اور نئے خیالات کا اظہار کر سکیں تا کہ ایکدوسرے کو مدد فراہم کی جاسکے۔ اِسکے بدلے میں ہم یہ اُمید رکھتے ہیں کہ اپنے خطے میں سرگرم ہونے کے لئے ایک مشترکہ عقل اور بصیرت کا ڈھانچہ ترتیب دیا جاسکے۔ ہم یہ بھی اُمید رکھتے ہیں کہ یہ ہر ایک شریک ممبر کو اِس قابل بنائے گا کہ ہم گہرائی سے اپنی طاقت اور قوت کو جانچ سکیں تا کہ معقول انداز سے ایک مثبت تبدیلی کے لئے کام کر سکیں اور اپنے خوابوں کی تعبیر کے عمل کو آگے بڑھا سکیں۔

پاکستانی نوجوان:

دُنیا بھر میں پاکستان نوجوانوں کی کثیر تعداد کی وجہ سے نمایاں ہے۔ مُلک بھر کی آبادی کا تقریباً نصف حصہ ۲۴ سال سے کم عمر نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ ایسے میں نوجوانوں کی تربیت کے لئے مختلف افراد، گروہ اور ادارے ہر سطح پر سرگرمِ عمل ہیں۔ ترقی پسندانہ کام کے ساتھ ساتھ ایسے عوامل بھی موجود ہیں جو نوجوانوں کو تشدد اور انتہا پسندی پر آمادہ کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں مکالمے کی کمی، معاشرتی ناہمواری، مذہبی رواداری کا فقدان اور عدم انصاف بیشتر نوجوانوں کی زندگی پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ دوسری طرف یہ بھی یقین کیا جانے لگا ہے کہ شائد پاکستانی نوجوان اپنے مسائل کو حل نہیں کر سکتے، جبکہ موجودہ نظام بھی بات چیت، رواداری اور مکالمے کی فضاء کو آگے بڑھانے میں ناکام رہا ہے۔

ایسے میں ہماری کوشش ہے کہ جیم کے ذریعے نوجوانوں کو ایک مفید اور بہترین لائحہ عمل کے لئے شعوری طور پر تیار کیا جائے جو کہ انفرادی اور علاقائی سطح پر ترقی و تبدیلی میں اپنا کردار ادا کر سکیں گے۔

نوجوانوں کی مثبت سوچ، صلاحیت اور مثبت خواہش معاشرے میں بہتری کے لئے موقع اور اُمید ہے جس کو بروئے کار لا کر اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

اگر ہم اپنے مُلک میں گذشتہ سالوں کا تجزیہ کریں تو خصوصاً پچھلے دس سال ملک کے لئے نہایت تشویشناک ثابت ہوئے ہیں۔ بیرونی مداخلت، اندرونی جداگانہ تحریکیں، مذہبی، قبائلی تحریکیں، بھارت، ایران اور عرب کے اثرات پاکستانی نوجوانوں کے لئے

کافی حد تک ناقابلِ فہم نُکات ہیں۔ موجودہ میڈیا کا بھی نوجوانوں کی تربیت پر کافی اثر ہے۔ معلومات کا انبار خصوصاً تعصبی رسل و رسائل بھی نوجوانوں کو بسا اوقات غلط راہ پر گامزن کر دیتا ہے۔

پچھلے گیارہ سالوں میں بین الاقوامی اور مشرقِ وسطیٰ جیم میں اب تک سات (۷) پاکستانی نوجوانوں نے مختلف سالوں میں شرکت کی جبکہ سال ۲۰۱۵ء اور ۲۰۱۶ء میں پاکستان لیڈرشپ جام کے انعقاد کیا گیا جسمیں ملک بھر سے ۵۰ نوجوانوں نے شرکت کی۔ ۲۰۱۷ میں مُلک بھر کے مختلف علاقوں سے جیم کے مخصوص طریقہ ءکار کے تحت بیس (۲۰) باصلاحیت نوجوانوں کو اکٹھا کیا جائے گا جبکہ اس ایک ہفتہ کے تبادلہء خیال، مکالمے اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے نوجوانوں کو ذات، معاشرہ، اقدار، علم و عمل اور قائدانہ صلاحیتوں کے عمل کو بڑھانے کے مواقعوں سے گذارا جائے گا تاکہ نوجوان اپنی مدد آپ کے تحت اپنی سوچ اور عمل کو بہتر بناکر ایک معاشرے کی بہتری کا خواب پورا کرنے میں باقاعدہ کردار ادا کر سکیں۔

شہر کراچی بطور میزبان:

کثیر آبادی والے پاکستان کے اس شہر کا شُمار دُنیا کے بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔ شہر کے اندر ہونے والے فرقہ ورانہ اور مذہبی جھگڑے، نسلی فسادات، حالات وواقعات، سیاسی وسماجی بصیرت، حکومتی ومقامی اداروں کا کردار، انفرادی واجتماعی سوچ جیسے گھمبیر مسائل وہ تمام نُکات فراہم کرتا ہے جو کہ جیم میں زیرِ بحث لاکر مقامی حالات وواقعات کا تجزیہ، سیاسی وسماجی بصیرت اور اداروں کے کردار کے حوالے سے شرکاء کے درمیان مکالمہ کی گنجائش پیدا کی جائے گی۔

پاکستان جیم میں شمولیت (طریقہ کار، تاریخ، جگہ):

اس سال بیس سے چالیس سال (۲۰-۴۰) کی عمر کے مرد وخواتین پروگرام کا حصہ بن سکتے ہیں۔ سماجی خدمت کے جذبے سے سرشار، سیکھنے سکھانے کے لئے آمادہ ایسے افراد جو اپنے تجربات ایکدوسرے کے ساتھ بیان کرکے نئے دوست بنانا چاہتے ہوں تو وہ یقیناً اس پروگرام کا حصہ بن سکتے ہیں۔

جیم کے انعقاد کے لئے عموماً اچھے، سادہ اور بہترین ماحول کی کوشش کی جاتی ہے جس کے لئے "رانی امپائیر فارم ہاوس"، کراچی کا انتخاب کیا گیا ہے جہاں پر ۲۶ جنوری تا ۳۱ جنوری ۲۰۱۷ کے دوران جیم منعقد کیا جائے گا۔

جیم کے لئے آنے والے شرکاء عموماً اپنی رہائش و کھانے پینے کے اخراجات خود برداشت کرتے ہیں، تاہم مختلف درخواستوں کے لئے اگر وہ اپنے اخراجات برداشت نہ کر سکیں تو وظیفہ کے لئے کوشش کی جائے گی۔ جیم میں شرکت کی فیس آٹھ ہزار (۸۰۰۰) روپے ہے، تاہم اگر آپ مکمل فیس برداشت نہیں کرسکتے تو ہم سے بذریعہ درخواست اظہار کرسکتے ہیں۔ کیونکہ جیم صرف فیس ادا نہ کرنے کی وجہ سے آپکی شمولیت کو رد نہیں کرسکتے۔

برائے مہربانی درخواست فارم آن لائن بھرنے کے لئے

http://www.yesworld.org/pakistanjamapp/ پر جائیں۔ اردو میں درخواست فارم

www.yesworld.org/pakistanjam2017

سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور پُر کرنے کے بعد بذریعہ ای میل

pakistanyouthjam@gmail.com

پر بھیجی جاسکتی ہیں۔

نیک خواہشات کے اظہار کے ساتھ

صائمہ گل، کوئٹہ، نورالدین مرچنٹ، کراچی، آصف لہڑی، کوئٹہ، ہاشم خان، اسلام آباد، شلپا جین، برکلے کیلی فورنیا۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

آصف لہڑی، کوئٹہ
0333-7877348

نورالدین مرچنٹ، کراچی
0333-2153450